اسلام اور مذاہب عالم

مصنفہ محمد مظہر الدین صدیقی

"اس تصنیف میں مذاہب کا تقابلی مطالعہ کیا گیا ہے اور مصنف کی کامیابی یہ ہے کہ اسلام کو انسان کے مذہبی ارتقاء کی فیصلہ کن منزل قرار دینے کے باوجود کسی دوسرے مذہب پر حملہ آور ہونے کے بجائے محض علمی بحث کی ہے۔ کسی بھی موضوع کا تقابلی مطالعہ پڑھے لکھے افراد کے لئے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے کہ خود قاری کو بھی سوچنے اور اپنے فیصلوں تک پہنچنے کے مواقع ملتے رہتے ہیں۔ "اسلام اور مذاہب عالم" کے مصنف نے اسلام سے پہلے اور بعد کے انسانی ذہن کا بھی تجزیہ کیا ہے اور آخر میں مسلمانوں کے زوال کے موٹے موٹے اسباب گنائے ہیں۔ جن کا ماحصل یہ ہے کہ اسلام جامد مذہب نہیں ہے اور اسے جامد رکھنے والوں نے ہی اسے نقصان پہنچایا۔ ان کی رائے میں انسان کی طرح اس کا مذہبی ذہن بھی مسلسل ارتقاء پذیر ہے۔ اور اسلام کے مقررہ اصولوں اور حدود کے اندر جو بھی تبدیلیاں اس ارتقاء کے سلسلے میں ہونگی وہ عین مقتضائے اسلام ہیں۔

قیمت ساڑھے چار روپے۔" (امروز لاہور)

مسلم ثقافت ہندوستان میں

مصنفہ مولانا عبد المجید سالک

".... اسلام اول صدی ہجری کے اندر (متحدہ) ہندوستان میں داخل ہوا۔ یہ اسلام اگرچہ اپنی اصلی اور بے آمیزش سادگی کے ساتھ نہ آیا۔ کم از کم شمالی ہند کے حکمرانوں میں اسلام اصلی رنگ میں نہ تھا۔ لیکن باخدا لوگوں کا ایک طبقہ ایسا ضرور یہاں آکر پھیلا جو ممکن ترین حد تک اسلام کے قریب رہا۔ حکمرانوں نے سیاسی اقتدار کو قائم رکھا اور اہل اللہ نے روحانی اقدار کو باقی رکھا۔ علاوہ ازیں اسلامی آئیڈیالوجی اور تصورات کے سامنے فرسودہ مذاہب ایک منٹ بھی نہیں ٹھہر سکتے تھے۔ اسی کا نتیجہ تھا کہ مسلم ثقافت نے محسوس اور غیر محسوس طریقے پر پوری آبادی کی ثقافت کو متاثر کیا۔ اور زندگی کے ہر شعبے میں اثر انداز ہوا۔

یہ پوری داستان اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو مولانا عبد المجید سالک کی یہ کتاب پڑھئے۔ کسی کتاب کے حسن و خوبی اور تیز معلومات کے ساتھ شگفتگی کے لئے مولانا سالک کا نام ہی کافی ضمانت ہے۔ کیوں! کہ سالک بے خبر نبود ز راہ و رسم منزلہا۔

یہ پرانے مشاق اور تجربہ کار اہل قلم ہیں۔ اور اس سالک نے جن منزلہائے ثقافت کی سیر کی ہے انہیں بہت سی ہری بھری فصلیں بھی ملیں۔ مثلاً مسلمانوں کے ورود سے پہلے ہندوستان کی حالت، مسلمانوں کی آمد، فتوحات، عسکری نظام، مرکزی اور صوبائی نظم و نسق، اسلامی عہد میں علوم و فنون کی ترقی، صوفیا و علماء کی خدمات، فنون لطیفہ اور فن تعمیر کا فروغ، طرز معاشرت، عوامی زندگی اور اردو زبان کا ارتقاء، غیر مسلموں سے اہل اسلام کی رواداری، پھر مسلمانوں کی سیاسی بیداری، مسلم لیگ کی جدوجہد اور پاکستان کا قیام۔۔

قیمت بارہ روپے۔" (نوائے وقت لاہور)